Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ [الف]ضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳ | ۳ ماہ ظہور ۱۳۲۴ھ ش | ۲۳ شعبان ۱۳۶۴ھ | ۳ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۱

## مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷½ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۲ ماہ ظہور۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کل ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ اور آج شام کی گاڑی سے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب واپس تشریف لے گئے

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ کو علی پور ضلع مظفرگڑھ مناظرہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔

آج بعد نماز عشا مسجد اقصیٰ میں جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی

قادیان ۲۳ شعبان ۱۳۶۴ھ

# قبل از وقت خدا تعالیٰ ہی بتا سکتا تھا

## چرچل پارٹی کو شکست اور لیبر پارٹی کو کامیابی ہوگی

(از ایڈیٹر)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر ۱۹۴۵ء میں جب یہ اعلان فرمایا۔ کہ

"انگلستان میں بہت کچھ ردّ و بدل اور آتار چڑھاؤ کا زمانہ آ رہا ہے۔ اور جس طرح آتش فشاں علاقے میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں بھی سیاسی اور اقتصادی آتار چڑھاؤ رونما ہونے والے ہیں۔"

اور اس کے ساتھ ہی مسٹر مارین کے متعلق جو مسٹر چرچل کی کولیشن وزارت میں لیبر پارٹی کی طرف سے ممبر تھے۔ یہ ذکر کیا تھا۔ کہ اس ردّ و بدل اور آتار چڑھاؤ کے زمانہ میں

"مسٹر مارین کو کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ ملے گا۔"

تو اس کا دوسرے الفاظ میں صاف اور واضح مطلب یہی تھا۔ کہ حکومت برطانیہ کی باگ مسٹر چرچل کی کنسرو ٹو پارٹی کے ہاتھ سے نکل کر اس پارٹی کے قبضہ میں چلی جائے گی۔ جو مسٹر مارین کی پارٹی ہے۔ یعنی لیبر پارٹی۔ مگر اس کے لئے تو ضروری تھا۔ کہ پارلیمنٹ کے نئے انتخابات ہوں۔ ان میں مسٹر چرچل شکست کھائیں۔ اور لیبر پارٹی برسر اقتدار آ جائے۔ لیکن بظاہر حالات یہ ناممکنات میں سے تھا۔ اوّل تو

اس وقت نئے انتخابات کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے۔ دوسرے مسٹر چرچل کی وزارت کے دوران میں جرمنی پر نہایت شاندار فتح حاصل ہونے کی وجہ سے ان کو انگلستان میں غیر معمولی مقبولیت حاصل ہو چکی تھی۔ اور ابھی جاپان کے ساتھ جنگ جاری تھی۔ اسے جیتنے کے لئے انگلستان کو مسٹر چرچل جیسے فتح نصیب اور تجربہ کار راہنما کی ابھی شدید ضرورت تھی۔ اور کوئی انسان یہ خیال نہیں کر سکتا تھا۔ کہ انگلستان اپنے اس جنگی ہیرو کے کامیاب تجربہ کو نظر انداز کر کے اس کی شکست کے اسباب خود پیدا کر دیگا۔

اسی بات پر مسٹر چرچل کو اپنی کامیابی کے متعلق بھروسہ تھا۔ اور یہی بات لیبر پارٹی کو اپنی شکست کا یقین دلا رہی۔ اور خوفزدہ کر رہی تھی۔ پھر اسی بات نے مسٹر چرچل کو جلد سے جلد نئے انتخابات کرانے پر تل گیا۔ اور اسی نے لیبر پارٹی کو انتخابات ملتوی کرانے پر آمادہ کیا۔ لیکن آخر اسے مجبوراً انتخابات کے میدان میں داخل ہونا ہی پڑا۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ جہاں مسٹر چرچل کو اپنی کامیابی کا پورا پورا الیقین تھا۔ وہاں لیبر پارٹی اپنی ناکامی کے فکر میں مبتلا تھی۔

اور جب ان پارٹیوں کی اپنی حالت یہ تھی۔ تو کسی اور کے دماغ میں یہ بات آ ہی کس طرح سکتی تھی۔ کہ اس انتخاب میں مسٹر چرچل کو شکست ہوگی۔ اور لیبر پارٹی کامیاب ہو جائیگی گویا خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو خبر دی تھی ظاہری ساز و سامان بڑے شد و مد کے ساتھ اس کے خلاف تھے۔

اس حالت میں ووٹنگ ہو جانے کے بعد بھی کوئی فرق نہ پڑا۔ اس وقت بھی چرچل پارٹی اپنی کامیابی کی خبر سننے کی منتظر رہی۔ اور لیبر پارٹی اپنی ناکامی کا خطرہ محسوس کرتی رہی۔ اخبارات بھی چرچل پارٹی کی کامیابی کے امکانات بیان کرتے رہے۔ حتیٰ کہ انتخابات کا نتیجہ نکلا۔ اور اسے دیکھ کر دونوں پارٹیاں بلکہ ساری دنیا دنگ رہ گئی۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے اخبار "حقیقت" (۳۱ جولائی) نے لکھا ہے۔

"آج سے ایک ہفتہ قبل اگر انگلستان سے باہر کوئی شخص یہ کہتا کہ برٹش پارلیمنٹ کے جدید انتخابات میں مسٹر چرچل کی وزارت کو شکست ہو جائے گی۔ تو لوگ اسے احمق سمجھ کر اس کی بات پر توجہ نہ کرتے۔ لیکن آج ساری دنیا حیرت زدہ ہو کر یہ خبر پڑھ رہی ہے۔ کہ مسٹر چرچل کی پارٹی کو برٹش رائے دہندگان نے دودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینک دیا۔"

فی الواقعہ ظاہری حالات اور واقعات کے پیش نظر کسی شخص کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آ سکتی تھی۔ کہ نئے انتخابات میں مسٹر چرچل کو شکست ہوگی۔ اور لیبر پارٹی برسر اقتدار آ جائے گی۔ لیکن وہ خدا جو ذرے ذرے کا علم رکھتا ہے۔ اور جس کے قبضۂ قدرت میں ہر ایک چیز ہے۔ اور جو پل بھر میں جو چاہے کر سکتا ہے۔ اس کے علم میں یہی تھا۔ کہ مسٹر چرچل کی حکومت ختم ہو جائے۔ اور لیبر پارٹی برسر اقتدار آ جائے۔ اس نے ظاہری حالات کے بالکل خلاف اپنے ایک محبوب اور مقرب بندہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ پر قبل از وقت یہ بات ظاہر فرما دی۔ اور آپ نے آج سے ایک ہفتہ قبل نہیں۔ بلکہ پورے تین ماہ قبل انگلستان سے باہر رہتے ہوئے اور اس بات کی ذرہ بھر بھی پروا نہ کرتے ہوئے کہ تمام حالات اس خبر کے خلاف ہیں اور دنیا اسے سننگر کیا کہے گی۔ اس بات کا اعلان فرما دیا۔ کہ مسٹر چرچل کی وزارت کو شکست ہوگی۔ اور لیبر پارٹی کامیاب ہوگی۔ کیونکہ مسٹر مارین نام کے انگریز کو اسی صورت میں کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ مل سکتا تھا اور جو ضرور ملے گا چنانچہ آج وہ خبر پوری ہو کر دنیا کو یہ دعوت دے رہی ہے۔ کہ جب اس خبر کا کسی انسانی دماغ میں آنا ناممکنات میں سے تھا۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے ایک بندے نے اس کے متعلق یہ اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ اطلاع دی ہے۔ اور جب وہ اطلاع غیر معمولی حالات میں نہایت صفائی کے ساتھ پوری ہو گئی۔ تو اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ عالم الغیب خدا ہی کی بتائی ہوئی تھی۔ کیونکہ کوئی انسانی دماغ اسے ایجاد ہی نہیں کر سکتا تھا

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر [الفضل] قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور جس انسان نے یہ خبر قبل از وقت خدا تعالے سے علم پاکر پیش کی۔ وہ یقیناً خدا تعالے کا مقرب اور محبوب ہے۔ اور اس کے دامن سے وابستگی خدا تعالے کی رضاء حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

جیسا کہ اخبار "حقیقت" کے مندرجہ بالا اقتباس سے ظاہر ہے۔ لیبر پارٹی کی کامیابی اور مسٹر چرچل کی پارٹی کی ناکامی کا خیال بھی کسی انسانی دماغ میں نہیں آسکتا تھا۔ کیونکہ تمام کے تمام ظاہری حالات بالکل خلاف تھے۔ لیکن باوجود اس کے ایک انسان نے اُس وقت اس بات کا اظہار کیا۔ جب کہ ابھی انگلستان میں انتخابات ہونے کا بھی کسی کو خیال نہ تھا۔ اور پھر انتخاب ہونے پر وہی ہوا۔ جو اُس انسان نے بیان کیا تھا۔ معلوم ہوا یہ اُس کے دماغ کی ایجاد نہ تھی بلکہ جیسا کہ اُس نے اُسی وقت اعلان فرما دیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کی بناء پر اس کی اطلاع دی گئی تھی۔ اور جب خدا تعالے کی بتائی ہوئی بات بالکل غیر معمولی اور غیر متوقع حالات میں پوری ہو چکی ہے۔ تو اس بات میں بھی شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ خدا تعالے کا اپنے اس بندے سے خاص تعلق ہے۔ اور وہ خدا تعالے کا محبوب ہے اور جو خدا تعالیٰ کا ایسا محبوب ہو۔ کہ اس پر خدا تعالیٰ اپنے علم غیب کا اظہار کرے۔ اور دنیا میں پیدا ہونے والے عظیم الشان تغیرات کی خبریں قبل از وقت ظاہر فرمائے۔ اُس کے دامن سے وابستگی یقیناً خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنیکا ذریعہ ہے۔

مبارک ہیں وہ جو اس مبارک زمانہ میں اس مبارک انسان سے دین و دنیا کی برکت حاصل کریں۔

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عطیہ

## دار الشیوخ کے لئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تین سو من غلہ گندم دار الشیوخ کے لئے عطا فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیرا۔

عبد المنان عمر سیکرٹری دار الشیوخ کمیٹی

# حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کب ملتان تشریف لیگئے

## مولوی محمد علی صاحب کے متعلق ایک واقعہ

۲۷ جولائی ۱۹۴۵ء کے الفضل میں عنوان تھا۔ "حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کس سنہ میں ملتان تشریف لے گئے" ایک دوست فرماتے ہیں۔ ۱۹۱۳ء میں دوسرے صاحب نے تحریر کیا کہ ۱۹۱۰ء میں۔ حالانکہ میرے نزدیک دونو صاحب یاد داشت میں غلطی کر رہے ہیں۔ حضور ۱۹۱۱ء میں ملتان ایک قاتل کی شہادت میں تشریف لے گئے تھے۔ میرے پاس تحریری ثبوت ہے۔ میں ان دنوں ملتان کی جماعت احمدیہ کا سیکرٹری تھا۔ حضور کی رہائش وغیرہ کا انتظام میرے سپرد تھا۔ حضور کے دوران قیام میں ایسی باتیں بہت سی ہوئیں جو قابل تحریر ہیں۔ مگر اسجگہ ایک واقعہ مولوی محمد علی صاحب کے متعلق عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ حضور کے ہمراہ اس سفر میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی تھے۔

واقعہ یہ ہے۔ کہ جب شہادت ختم ہو چکی تو حضور کے خرچہ کا سوال درپیش ہوا۔ خرچہ چونکہ گواہ کی حیثیت کے لحاظ سے ملتا ہے۔ مولوی محمد علی صاحب نے اپنے خیال میں حضور کی پوزیشن اعلےٰ بیان کرتے ہوتے کہا کہ حضور مہاراجہ کشمیر کے شاہی طبیب تھے۔ مگر آفرین اس ہندو مجسٹریٹ پر جن کا نام کیشو رام تھا اور غالباً آریہ تھے۔ انہوں نے فوراً کہا۔ "کیا اب حضور کی پوزیشن کچھ کم ہے"۔ گویا مولوی محمد علی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی پوزیشن ایک مہاراجہ کے طبیب سے بھی کم تصور کی۔

افسوس مولوی صاحب اسوقت بھی جبکہ خلافت کے مبایع تھے۔ خلافت کی قدر و منزلت ایک راجے کے طبیب جیسی بھی نہ سمجھتے تھے۔ اور مزید افسوس یہ کہ ایک آریہ جیسی بھی نظر نہ تھی۔

صاحب دین ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ

# اعلان برائے حج بدل

ہمارے سلسلہ کی ایک معزز خاتون اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتی ہیں۔ سو اگر کوئی احمدی دوست اس دینی خدمت کے لئے تیار ہوں۔ تو خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ ضروری شرائط یہ ہیں۔ (۱) پہلے خود اپنی طرف سے حج کر چکے ہوں۔ (۲) مخلص اور دیندار احمدی ہوں۔ (۳) فرصت کے علاوہ سفر حج کے مناسب حال صحت رکھتے ہوں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

# تفسیر کبیر جلد ششم و تفسیر سورہ کہف

بعض احباب بذریعہ خطوط تحریر فرماتے ہیں۔ کہ تفسیر کبیر جلد ششم اور تفسیر سورہ کہف ہمارے لئے ریزرو رکھ لی جائے لیکن قیمت پیشگی ارسال نہیں کرتے۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر دو تفسیروں کے نسخے اسی دوست کے نام ریزرو رکھے جائینگے جس کی طرف سے ہر دو کی رقم پیشگی جمع ہوگی۔ تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم دو حصوں میں چھپ رہی ہے۔ پہلے حصے کی قیمت ۷/۰/۰ روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہے۔ یہ جلد جو تفسیر کبیر کی جلد ششم حصہ چہارم کا جزو اول ہے۔ انشاء اللہ ایک ماہ تک چھپ کر تیار ہو جائیگی۔ پریس سے بوجہ مطلوبہ نوعیت کی پلیٹوں کے نہ ملنے کے جلدی چھاپ نہ سکا اس وجہ سے احباب کی مدت انتظار میں کچھ اضافہ ہو گیا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس جزو کا سارا مضمون مل چکا ہے۔ اب صرف طباعت کی وجہ سے دیر ہو رہی ہے۔

(۲) اس کے علاوہ تفسیر سورہ کہف بھی علیحدہ شائع ہو رہی ہے۔ وہ بھی انہی دوستوں کے لئے ریزرو ہوگی۔ جن کی قیمت پیشگی دفتر محاسب میں جمع ہوگی۔ اس جلد کی قیمت ۸/ روپیہ فی نسخہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ تمام رقوم دفتر محاسب میں مطلوبہ جلد کے کھاتے میں جمع ہونی چاہئیں رسانندہ تشریح ضرور فرمائیں کہ یہ رقم کس نسخہ کی ہے۔

۳۔ بعض احباب کی طرف سے رقم تو جمع ہے لیکن پوری نہیں۔ اس لئے وہ دوست بھی اپنی قیمت پوری جمع فرمائیں۔

انچارج تحریک جدید قادیان

# سالانہ اجتماع ——— اور ——— شوریٰ

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کا شوریٰ کا اجلاس بھی ہوتا ہے۔ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ مقامی و بیرون مجلس کے پروگرام کے متعلق اگر کوئی مفید تجویز پیش کرنا چاہیں۔ تو اپنی مجلس مقامی میں پیش کر کے معین الفاظ میں یکم ستمبر ۱۹۴۵ء (تبوک ۱۳۲۴ ہش) تک مرکز میں بھجوا دیں۔ تجاویز مجالس کی طرف سے ہوں نہ کہ کسی فرد کی طرف سے۔ مرکز ایسی تمام تجاویز کو مجلس عاملہ مرکزیہ میں پیش کر کے ان پر غور کریگا۔ اور جن تجاویز کی مجلس عاملہ مرکزیہ شوریٰ میں پیش کر لے کی اجازت دیگی۔ ان کو یکجائی طور پر ایجنڈا کی صورت میں تمام مجالس کو بھجوا دیگا۔

مجالس بیرون ایجنڈا موصول ہونے پر اپنی مجلس کے اجلاس میں ان تجاویز پر غور کرینگی۔ اور مجالس بیرون کے نمائندے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ میں اپنی اپنی مجالس کی نمائندگی کرینگے۔ جہاں ان کو تجاویز کے حق میں یا مخالف بولنے کی اجازت دی جائیگی۔

ضروری نوٹ:۔ شوریٰ کی کارروائی میں اظہار رائے کا حق صرف مجالس کے منتخب شدہ نمائندوں کو ہوگا۔ باقی اراکین کو کارروائی سننے کی اجازت ہوگی۔ خاکسار معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے امتحان کا اعلان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے اگلے امتحان کے لئے کتاب شہادۃ القرآن مقرر کی گئی ہے بہنیں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں۔ تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائیگا۔

عزیزہ رضیہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ

# رمضان المبارک کے متعلق ضروری احکام و ہدایات

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ خدا تعالیٰ جن کو اپنے فضل سے توفیق بخشیگا۔ وہ ان مبارک ایام میں دامن مراد بھر لیتے۔ اور اپنے خالق و مالک کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرینگے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب عموماً ہر سال اس موقعہ پر احباب جماعت کی نہایت اہم اور ضروری ہدایات و احکام شریعت کے ذریعہ امداد فرمایا کرتے ہیں۔ اب آپ کا ایک سابقہ مضمون اسی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

(۱) جن لوگوں پر روزہ رکھنا فرض ہے۔ اور وہ بیمار یا مسافر نہیں۔ وہ ضرور روزہ رکھیں۔ اور روزہ کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ ادا کریں۔

(۲) رمضان میں نماز تہجد کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔ خواہ باجماعت تراویح کے رنگ میں یا علیحدہ طور پر گھر میں

(۳) روزہ رکھنا صرف بھوکے یا پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایام درحقیقت تمام قوائے جسمانی پر گویا ایک بریک لگانے کی غرض سے رکھے گئے ہیں۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ ان ایام میں جملہ نفسانی اور جسمانی طاقتوں کو خاص طور پر ضبط میں رکھیں۔ تاکہ روحانی اور باطنی طاقتوں کو نشو و نما پانے کا موقعہ میسر آسکے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ اصل روزہ دل کا ہے۔ پس سب سے زیادہ توجہ دل کے خیالات و جذبات کو پاک کرنے کی طرف ہونی چاہیئے۔

(۴) چونکہ اس مہینہ کو خصوصیت کے ساتھ قرآن شریف کے نزول کے ساتھ تعلق ہے۔ اس لئے ان ایام میں قرآن شریف کی تلاوت اور اس کے معانی میں تدبر کرنے کی طرف زیادہ توجہ ہونی چاہیئے۔

(۵) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں خصوصیت کے ساتھ زیادہ صدقہ و خیرات کرتے تھے۔ حتیٰ کہ آپ کے متعلق حدیث میں یہ الفاظ آتے ہیں۔ کہ رمضان میں آپ کی حالت صدقہ و خیرات کے معاملہ میں ایسی ہوتی تھی۔ کہ گویا ایک زور کے ساتھ چلنے والی ہوا ہے۔ جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ اور در اصل روزہ میں ضبط نفس اور قربانی کی جو تعلیم دی گئی ہے۔ اس کا منشا بھی پورا نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ اپنی ضروریات میں سے کاٹ کر غربا کی مدد نہ کی جائے

(۶) چونکہ روزہ کی برکات سے متمتع ہونے کے لئے یہ شرط ہے۔ کہ انسان خدا تعالیٰ کی آواز کو سنے۔ اور اس پر ایمان لائے۔ اس لئے اس مہینہ میں خصوصیت کے ساتھ قرآن شریف کے اوامر و نواہی کو تلاش کرکے ان کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر احباب غور کرینگے۔ تو انہیں معلوم ہوگا۔ کہ قرآن شریف کے بہت سے احکام ایسے ہیں۔ جن پر عمل کرنے کی انہوں نے کبھی کوشش نہیں کی۔ اور نہ ہی ان پر عمل کرنے کا موقعہ تلاش کیا ہے اسی طرح کئی نواہی ایسی ملیں گی۔ جن کے متعلق انسان غفلت کی حالت میں گزر جاتا ہے پس رمضان میں خاص طور قرآن شریف کے اوامر و نواہی کو مطالعہ کرکے ان کے مطابق عمل کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔ تاکہ ان برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے رمضان کے مبارک مہینہ میں رکھی گئی ہیں۔

(۷) مگر ایک عمومی کوشش کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ انسان کو چاہیئے کہ رمضان میں اپنی کسی خاص کمزوری کو خیال میں رکھ کر اس کے متعلق دل میں یہ عہد کرے۔ کہ وہ آئندہ خدا تعالیٰ کی توفیق سے اس سے خاص طور پر بچنے کی کوشش کریگا اس سے بھی احباب کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

(۸) اس زمانہ میں لوگوں نے رمضان کو ضبط نفس اور قربانی کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے عملاً تعیش کا آلہ بنا رکھا ہے۔ چنانچہ سحری اور افطاری کے متعلق خاص اہتمام کئے جاتے ہیں۔ اور بجائے کم خوری اور سادہ خوری کے رمضان میں غذا کی مقدار اور غذا کی اقسام اور بھی زیادہ کردی جاتی ہیں۔ یہ طریق رمضان کی روح کے بالکل منافی ہے۔ پس احباب کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا رمضان ان کے لئے کسی رنگ میں تعیش کا ذریعہ نہ بنے۔ بلکہ یہ دن خاص طور پر سادگی اور ضبط نفس کی حالت میں گزریں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید میں جو خوراک کے متعلق ہدایات فرمائی ہیں۔ ان پر رمضان میں خصوصیت سے عمل ہونا چاہیئے۔

(۹) رمضان کا مہینہ خاص طور پر نیک تحریکات کے قبول کرنے کا زمانہ ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے۔ کہ اس زمانہ میں اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی تدابیر سے بڑھ کر اور کوئی تحریک نہیں ہو سکتی۔

(۱۰) رمضان کو قبولیت دعا کے ساتھ ایک خاص تعلق ہے۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ اس مبارک مہینہ میں دعاؤں کی طرف خصوصیت کے ساتھ اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے لئے دعائیں کریں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# احمدی جماعت کا ہر فرد آنریری مبلغ ہے

مشرقی افریقہ کے ایک ملک کے ہمارے ایک آنریری مبلغ صاحب حسب ذیل رپورٹ ماہ ہجرت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ احباب ان کے لئے اور اس ملک کے لئے اور دوسرے مبلغین کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ سب کو کامیابی عطا فرمائے۔

(۱) دو انگریزوں اور ایک افریقن دوست کو ریویو آف ریلیجنز کے پرچے پڑھنے کے لئے دیئے۔

(۲) ۵ عدد تبلیغی خطوط اردو زبان میں۔ ۶ عدد انگریزی میں دو عدد سواحیلی میں لکھے۔ یعنی فقط ۱۳ عدد۔

(۳) اخبار الفضل کے پرچے پڑھ کر بعض احمدی اور غیر احمدی احباب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیجے۔

(۴) ۳۰ سواحیلی تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دو دوستوں کو سواحیلی میں کشتی نوح کا ترجمہ تحفۃً دیا۔ ۱۲ عدد کشتی نوح فروخت کیں۔ جناب شیخ مبارک احمد صاحب کی خدمت میں مزید مفید لٹریچر ارسال کرنے کے لئے درخواست کی۔

(۵) ایبارڈے کو پانچ افریقن دوستوں سے اسلامی مسائل پر گفتگو کی۔ دو افریقنوں کو خاص طور پر تبلیغ احمدیت کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ

(۶) ۲۰ اور ۲۷ کو عاجز سمالیوں کے گاؤں میں بغرض تبلیغ گیا۔ تبلیغ بذریعہ ترجمان کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے ایک درجن اشخاص کو تین گھنٹہ تک تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ زیر تبلیغ اصحاب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وفات مسیح کے قائل ہو چکے ہیں۔ خاتم النبیین کے معنوں سے بھی آشنا ہو چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر پر علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ بعض سمالیون نے داخل احمدیت ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اور بعض نے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کی توفیق ملنے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ سو یہ درخواست آپ کی خدمت میں آپ کے ذریعہ حضور پرنور کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ مخالف بھی اندر اندر اپنا کام کرتے ہیں۔ مگر تا حال ظاہر طور پر مخالفت نہیں ہوئی۔ اس ملک میں امت محمدیہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قابل افسوس اور قابل رحم حالت میں ہے۔ اور میں اس جاہل اور غریب ملک کی بہبودی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس ملک کو نور احمدیت سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ تا یہ مردہ زمین پھر زندہ

# صدر انجمن احمدیہ کا قاعدہ ۸۱۲ اور احمدی جماعتیں

صدر انجمن احمدیہ کا قاعدہ نمبر ۸۱۲ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع اور تعمیل کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ اس قاعدہ کی پوری پوری پابندی کرنی چاہیئے۔ "کسی مقامی انجمن یا مقامی عہدیدار کو یہ اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ کہ ان چندوں اور دیگر محاصل میں سے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے یا ناظر بیت المال کی ہدایت کے ماتحت مرکزی نظام کے لئے مقرر کئے جائیں۔ بغیر منظوری صدر انجمن احمدیہ یا نظارت بیت المال کسی دوسرے مصرف میں لائے۔ بلکہ ضروری ہوگا۔ کہ ایسی تمام رقوم بعد وصولی بلا توقف مرکز میں بھجوائی جائیں۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کا فرض ہوگا۔ کہ اس بات کی نگرانی رکھیں۔ کہ تمام جمع شدہ چندہ قواعد کے مطابق امین یا محاسب صاحب کے پاس جمع کیا جاتا ہے۔ اور بلا توقف باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھیج دیا جاتا ہے۔" (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# اسلام کی نشأۃ ثانیہ!

## انسانی تدبیروں سے نہیں بلکہ خدائی ہاتھ سے ہوگی!!

فلسطین میں تحریک پیدا ہوئی اور وہاں کے علماء نے ایک مجلس قائم کی جو "فقہ اسلامی کو ازسرِنو مدون و مرتب کرے"۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے اس مجلس علماء کے مقاصد کے بارے میں ایک بیان شائع کیا ہے جس کے متعلق "مدیر کوثر" لکھتے ہیں:-

"مولانا کا اندازہ ہے کہ اگر یہ کوشش کامیاب ہوگئی تو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا وہ خواب پورا ہو جائیگا جو انیسویں صدی کے مصلحین امت دیکھتے رہے اور جس کی جدوجہد امام ابن تیمیہ اور امام ابن قیم نے آٹھویں صدی ہجری میں فرمائی"۔ (کوثر ۷ ؍جولائی ۱۹۴۵ء)

مولانا آزاد کے بیان کے اس خلاصہ کے بعد مدیر صاحب کوثر اپنی رائے بایں الفاظ پیش کرتے ہیں:- "فلسطین کی مجلس علماء کے مقصد قیام سے پوری ہمدردی رکھنے کے باوجود ہم یہ تسلیم نہیں کر سکتے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ صرف ایک جدید فقہی تربیت کی ضرورتمند ہے۔ اور جس روز یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اسی روز اسلام کی تمام پسماندگی دور ہو جائیگی۔ اور اس کے پیرو معاً زندہ و بیدار اور قوی و سربلند ہو جائینگے"۔

جناب ایڈیٹر صاحب "کوثر" کی یہ رائے بالکل درست ہے۔ کیونکہ فقہی اختلافات بالکل فروعی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ اختلافات اصل اسلامی روح کی موجودگی میں لاشیٔ محض ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ قوم مسلم کے زندہ و بیدار بنانے کا اپاؤ کیا جائے جدید فقہی ترتیب سے صرف اتنا ہو سکتا ہے۔ کہ فقہی کتب میں ایک مفید اور قابل قدر کتاب کا اضافہ ہو جائے مگر کیا صرف کتابوں کے وجود سے مردہ قوموں میں زندگی پیدا ہو سکتی ہے۔ خفتہ اقوام بیدار ہو سکتی ہیں؟ اگر ایسا ہونا ممکن ہوتا تو قرآن مجید سے بڑھ کر کونسی کتاب ہوگی۔ اس کی موجودگی میں مسلمانوں پر اپنی بے عملی کے باعث موت طاری ہو چکی ہے۔ اور یہ قوم بام رفعت سے گر کر قعر مذلت میں جا چکی ہے۔ پس صرف کتابوں کا وجود قوموں کو نجات نہیں دے سکتا۔ اور نہ انہیں قوی و سربلند بنا سکتا ہے۔ اس سربلندی۔ قوت اور ترقی کے لئے قوموں میں یقین۔ قوت عمل اور روح قربانی کا ہونا ضروری ہے۔ لوگ مسلمانوں کی ترقی کے خواہاں ہیں ان کی سربلندی کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ مگر محض انسانی تدبیروں سے اس گتھی کو سلجھانا چاہتے ہیں۔ اور مردہ قوم کے احیاء کے لئے اپنے منہ کی پھونکوں کو کافی سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ نسخہ سخت ناکارہ اور بے اثر ثابت ہو چکا ہے۔ مرض کی صحیح تشخیص کے بغیر علاج کی سعی اکارت جاتی ہے۔ اس وقت تک مسلمانوں کی بیداری۔ احیاء اور سربلندی کی کوششوں کا بھی یہی حشر ہو رہا ہے۔ سالہا سال بیت گئے۔ کہ مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو رہا کیا اہل فکر مسلمان اس امر پر غور کرینگے اور اس ناکامی کے سبب کو معلوم کرنے کی کوشش کرینگے؟

جناب ایڈیٹر صاحب کوثر اس بارے میں لکھتے ہیں۔

"آج بھی ان تمام (فقہی) اختلافات کے باوجود اسلام کی نشأۃ ثانیہ ہو سکتی ہے بشرطیکہ اسلام کو بحیثیت دین حق کے۔ بحیثیت زندگی کے مکمل نظام کے اختیار کر کے اس کے پیرو دنیا میں روشناس ہوں اور زندگی بسر کریں۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ ہو یا اولی۔ اسی طریق سے ہوتی ہے"۔

یہ ایک صداقت ہے۔ کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ اسی طریق سے ہوگی۔ جس طریق سے اس کی نشأۃ اولی ہوئی تھی۔ اور یہ بھی درست ہے کہ نشأۃ ثانیہ تب ہی ہوگی جب مسلمانوں میں اسلام کے دین حق ہونے پر کامل یقین عود کر آئیگا۔ اور وہ اسے کامل دین کی حیثیت سے زندگی کا دستور العمل بنائینگے۔ مگر سوال تو یہی ہے۔ کہ یہ یقین اور یہ قوت عمل پیدا کیسے ہو۔ جسم مسلم کی رگوں میں پھر سے خونِ حیات دوڑنے کیونکر لگے۔ واضح الفاظ میں یہ کہ نام کے مسلمان سچے مسلمان کیونکر بنیں؟ علماء موجود تھے پیر اور سجادہ نشین موجود تھے کتابیں موجود تھیں۔ مگر بایں ہمہ مسلمان مر گئے اور ان کی قوتیں مفلوج ہو گئیں اس لئے ان علماء اور ان سجادہ نشینوں سے زندگی پیدا کرنے کی امید نہ پورا ہونے والی امید ہے۔ اور محض کتابوں کے وجود پر نشأۃ ثانیہ کا انحصار رکھنا خطرناک خام خیالی ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا تصور خود قرآن مجید اور احادیث نبویہ کا قائم کردہ تصور ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک رسول سید المرسلین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نشأۃ ثانیہ کے قائم ہونے کی راہ بھی بتا دی ہے۔ اے کاش مسلمان کہلانے والے کتاب اللہ اور سنت الرسول سے نور حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ نے بنو اسرائیل کا بار بار ذکر کر کے اور ان کی دو نشأتوں کو بیان فرما کر اسی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ مسلمانوں پر بھی یہی دو دور آنے والے ہیں۔ سورہ بنی اسرائیل پر تدبر کرنے والے اس مضمون کو وہاں پر عیاں اور واضح پائینگے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تصریح فرمائی یأتی علی امتی کما أتی علی بنی اسرائیل حذو النعل بالنعل (مشکوٰۃ) کہ میری امت پر وہی حالات گزرینگے جو بنی اسرائیل پر گزرے تھے۔ اور ان میں شدید مشابہت ہوگی۔ جیسا کہ ایک جوتی دوسری جوتی کے مشابہ ہوتی ہے۔ سورۃ الواقعہ میں اللہ تعالیٰ نے ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین فرما کر امت محمدیہ کی نشأۃ اولی اور نشأۃ ثانیہ کو بیان فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان دو گروہوں کے بارے میں فرماتے ہیں۔ ھما جمیعا امتی (اتفاق) قرآن مجید نے آیت انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولاً میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مثیل موسیٰ قرار دیا۔ اور سورہ نور کی آیت استخلاف میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔ لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم کہ امت مسلمہ کے احیاء اور تمکین دین کے لئے ویسے ہی خلفاء آتے رہینگے جیسے بنی اسرائیل میں آئے سورہ جمعہ کے پہلے رکوع میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک بعثت بغرض تعلیم کتاب وتزکیہ نفوس امیین میں قرار دی ہے اور دوسری بعثت اس غرض سے آخرین منھم لما یلحقوا بھم کے لئے مقدر فرمائی ہے حضور علیہ السلام کا فرمان ہے۔ مثل امتی مثل المطر لایدری اولہ خیر ام آخرہ (مشکوٰۃ) کہ میری امت اس بارش کی مثال رکھتی ہے۔ جس کے بارے میں نہیں کہہ سکتے کہ اس کا پہلا حصہ زیادہ نفع مند ثابت ہوگا۔ یا پچھلا۔ اس حدیث نبوی میں بھی مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ کا بیان ہے۔ ان مختصر بیانات سے واضح ہے کہ مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ ضروری ہے۔ مگر وہ اس طرح ہوگی۔ جس طرح پہلی نشأۃ ہوئی تھی۔ آخری زمانہ کے مسلمانوں میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ ہی باعث حیات ہوگی یعنی جس طرح بنی اسرائیل کے انتہائی انحطاط کے زمانہ میں حضرت موسیٰؑ کے بعد چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ نے مسیح ناصری علیہ السلام کو ان میں نفخ حیات کے لئے برپا کیا۔ اسی طرح یہاں بھی ایک مسیحا مبعوث ہوگا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کامل امتی یعنی بروز تام مہدی ہوگا۔ اور بلحاظ زمانہ وحالات حضرت مسیح ناصریؑ سے مشابہت رکھنے کے باعث مسیح موعود ہوگا۔ وہ بموجب نص حدیث حَکَمْ وعدل ہو کر آئیگا۔ وہ ایک طرف مسلمانوں کے اندرونی نزاعوں کا فیصلہ کریگا۔ اور دوسری طرف آسمانی نشانات اور خدا کے زندگی بخش کلام سے ان میں یقین وایمان کی وہ لہر پیدا کریگا۔ جس کے ساتھ اس کے ساتھیوں پر ہر قربانی آسان ہوگی اور وہ قوت عمل اور یقین سے لبریز اکناف عالم میں اسلام کے پرچم کو لہرائینگے۔ اسلام انسانی زندگی کا دستور العمل ہوگا۔ اور ان کا حال وقال ان کے اس ایمان کا گواہ کہ وہ اسلام کو دین حق اور مکمل لائحہ حیات مانتے ہیں۔ یہ لوگ ابتداء میں تھوڑے ہونگے کمزور ہونگے آسمان کے نیچے غریب ترین ہونگے مگر کیا ہی مبارک وہ لوگ ہونگے کیونکہ خدا کی طرف سے انہی کے ذریعہ اسلام کو نشأۃ ثانیہ حاصل ہونا مقدر ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ بدأ الاسلام غریباً وسیعود کما بدأ فطوبیٰ للغرباء (مشکوٰۃ) یہ بات عجیب ہے مگر ہمارے خدائے ذوالعجائب کا یہی قانون ہے۔ پہلے بھی ایسا ہی ہوا اور اب بھی ایسا ہی ہوگا۔

از رہ دیں پروری آمد عروج اندر نخست
باز مے آید اگر آید ازیں رہ بالیقین

بھائیو! انسانی تدبیروں سے نہ پہلی نشأۃ ہوئی اور نہ دوسری ہو سکتی ہے خدائی ہاتھ سے ہی نشأۃ ثانیہ ہوگی۔ آؤ دیکھو کہ مشرق میں خدا کا نور چمک رہا ہے۔ اور قادیان کی بستی میں مسیحائے زماں (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اپنے انفاس طیبہ سے پاک جماعت تیار کر کے اسے دنیا کے کناروں تک بھیج رہا ہے۔ جو حواریوں اور صحابہ کے رنگ میں اسلام کے خادم ہیں۔ آسمانی و زمینی انقلابات آنیوالے دور اسلام کے لئے بشارت دے رہے ہیں۔ اور جلد ہی ہمارے خدا کا منشاء پورا ہوگا۔ مبارک وہ جو غرباء کی اس جماعت کو بنظر تحقیر نہ دیکھے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## ہمارا دعویٰ کیا ہے اور ہم کر کیا رہے ہیں؟

اسلام پر جو نازک وقت اس زمانہ میں گزر رہا ہے۔ وہ آپ سے پوشیدہ نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کو کئی بار بیان کیا ہے۔ کہ اسلام کی حفاظت کے لئے مجنونانہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر ہم اپنے نفسوں پر غور کریں۔ کہ ہم اپنے ماں باپ کے لئے بیوی بچوں کے لئے اور دوسرے عزیزوں کے لئے زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ بہ نسبت اس کے جو ہم خدا اور اس کے رسول کے لئے کر رہے ہیں۔ ہمارا محبوب عزیز اگر بیمار ہو جائے۔ ہماری نیند ہمارے لئے حرام ہو جاتی ہے۔ اور ہم اس کی خدمت کے لئے اپنی محبوب ترین چیز بھی قربان کر دیتے ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ اگر تم کو خدا اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبوب کوئی اور شے ہے۔ تو پھر اللہ سے لڑائی کے لئے تیار ہو جاؤ۔ جو محرکات محبت ماں باپ اور بیوی بچوں کے لئے پائے جاتے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ خدا اور اس کے رسول میں پائے جاتے ہیں۔ خدا کی محبت۔ خدا کی رفاقت اس کا حسن اور اس کا احسان میں کوئی بھی اس کا نظیر نہیں۔ اس لئے باوجود اس کے اگر ہم اس کو چھوڑتے ہیں۔ تب جان بوجھ کر ہم اس کی ناقدری کرتے ہیں۔ اور یہ بات اس کی غیرت کو بھڑکاتی ہے۔ ہم لوگ منہ سے خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن محبت کرنے والے جانتے ہیں۔ کہ محبت اپنے معشوق کے معاملہ میں کبھی بھی آرام سے بیٹھنے نہیں دیتی محب اپنے محبوب کی خدمت کے نئے سے نئے راستے ہی سوچتا رہتا ہے۔ لیکن ہم جو خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہم نے تو ابھی ان بڑے احکام کو بھی پورا نہیں کیا۔ جو ہمارے محبوب نے ہمیں دیئے ہیں۔ مسیح موعودؑ خدا کی اسی محبت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے آئے تھے۔ اگر ہم اس محبت کا ثبوت نہ دینگے۔ تب ہم پر بھی یہ زجر نازل ہو گی۔ یاایھا الذین اٰمنو لما تقولون ما لا تفعلون۔ جہاد فی سبیل اللہ کا قرآن کریم میں جس قدر زور ہے۔ وہ قرآن پڑھنے والوں سے پوشیدہ نہیں۔ احمدیت کی ہر قسم کی ترقی اس بات سے وابستہ ہے۔ کہ ہم ساری دنیا میں زیادہ سے زیادہ ہو جائیں۔

حضرت امیر المومنین کا "الانذار" خطبہ آپ کو بھولا نہیں ہوگا۔ پے در پے ارشادات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے تبلیغ کے متعلق موصول ہوئے ہیں۔ اگر ہم بیدار نہ ہونگے اور ہمارے اعمال اس بیداری کے ساتھ حرکت نہ کرینگے۔ تب ہم اپنے پیارے امام کو عملاً یہ کہنے والے ہونگے۔ فاذھب انت و ربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون ہم نے خدا کی بڑی بڑی تجلیات دیکھی ہیں۔ اگر ہم میں اب بھی اصل ایمان پیدا نہ ہوگا۔ تو ہمارے جیسا بدبخت کوئی نہ ہوگا۔ پس اے دوستو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ دنیا کی مصروفیات اور اہلی زندگی کی ذمہ داریاں کبھی ختم نہیں ہو گی۔ جب تک خود ہم ان کو چھوڑ کر خدا اور اس کے رسول کی خدمت کے لئے نہیں لگ جاتے (مہتمم تبلیغ)

## فوج میں بھرتی ہونیوالوں اور ان کے والدین کے لئے ضروری اعلان

جو دوست فوج میں بھرتی ہوئے ہوں۔ اگر وہ ایسی جگہ مقیم ہیں۔ جہاں کہ جماعت قائم ہو چکی ہے۔ تو وہ اپنا چندہ جماعت مقامی کے ذریعہ بھجوائیں۔ ورنہ مرکز میں اطلاع دیکر براہ راست بھیجنے کی منظوری حاصل کرلیں۔ اگر براہ راست بھیجنے میں کوئی روک ہو۔ تو اپنے والدین کے ذریعہ چندہ مرکز میں ارسال کرنے کا مناسب انتظام فرمائیں۔ نیز جماعت کے عہدہ داروں کو بھی اس امر کی پوری نگرانی کرنی چاہیئے۔ کہ ان کے جو جماعت کے جو دوست فوج میں ملازم ہیں۔ وہ ان کے والدین کے ذریعہ ماہوار چندہ کی وصولی کریں۔ اور جس جس جماعت سے کوئی دوست فوج میں بھرتی ہو کر گئے ہوں وہاں کی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال فوری طور پر ایسے دوستوں کی فہرست معہ مکمل پتوں کے ارسال فرماویں۔ اور وضاحت سے تحریر فرماویں۔ کہ ان میں سے کون کونسے دوستوں کی طرف سے چندہ مل رہا ہے۔ تا جن دوستوں سے چندہ وصول نہ ہو رہا ہو۔ ان سے براہ راست وصول کرنے کے بارہ میں مناسب کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ (ناظر بیت المال)

## بیرون ہند تجارت کرنے کے لئے لائسنس

چیف کنٹرولر آف امپورٹس نئی دہلی کی طرف سے مندرجہ ذیل نوٹس شائع ہوا ہے:۔

"تاجران درآمد (امپورٹرز) کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ

(ا) جولائی تا دسمبر ۱۹۴۵ء کے کوٹا لائسنس اس اگست ۱۹۴۵ء کو بند کر دئے جائینگے۔ اس لئے وہ تاجران جن کو کوٹا ملا ہوا ہے۔ ان کو چاہیئے۔ کہ اپنے کوٹا لائسنس کے لئے وقت کا کافی لحاظ رکھتے ہوئے درخواست بھجوا دیں۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۵ء تک بہرحال تمام درخواستیں پہنچ جانی چاہئیں۔ جو درخواستیں اس کے بعد آئینگی۔ ان پر غور نہیں کیا جائیگا۔

(ب) ایسی اشیاء جو زائد ہونگی۔ یا بچ جائینگی۔ ان کے لئے بلاوجہ درخواستیں نہ بھیجی جائیں۔ اور ایسی درخواستوں کی وضاحت کے لئے اگست ۱۹۴۵ء کے اواخر میں ایک پبلک اعلان کیا جائیگا۔ جس میں ان چیزوں کی وضاحت کر دی جائیگی۔ جن کے متعلق زائد حقدار کی امید ہے۔ اور ایسی درخواستوں کے بھیجنے کے طریق کا بھی اعلان کیا جائے گا۔ زائد حقدار لینے کی درخواستیں صرف امپورٹ ٹریڈ کنٹرولر کو ہی اس طریق پر موصول ہونی چاہئیں۔ جو کہ شائع کیا جائیگا۔ وہ درخواستیں جو کہ اس طریق کے خلاف ہونگی۔ یا چیف کنٹرولر آف امپورٹس کو بھیجی جائینگی۔ وہ مسترد کر دی جائیں گی۔

(ج) زائد حقدار کے لئے مندرجہ ذیل تاجروں کو ترجیح دی جائے گی۔

(۱) وہ تاجر جو کہ جاپان سے یا ایسے ملکوں سے باقاعدہ مال منگواتے تھے۔ جہاں سے اب تعلقات منقطع ہو چکے ہیں۔

(۲) وہ تاجر جو کہ کسی خاص علاقے سے مال منگواتے ہیں۔ لیکن جن کے نام امپورٹس نہ ہونے کی وجہ سے دوران سال میں کوئی کوٹا نہیں۔

(۲) یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ پہلے جو مال انگلستان سے آتا تھا۔ اس میں سے جو زائد حقدار یا بچی ہوئی چیزیں ہوتی تھیں۔ وہ تقسیم کر دی جاتی تھیں۔ مگر اب تقسیم نہیں کی جائینگی۔ کیونکہ اب ایسے لوگوں کی درخواستوں پر لائسنس دیئے جائینگے۔ جو کہ عام استعمال کی چیزیں منگوائینگے۔ اور جن کی درخواستوں کے ساتھ اس بات کا ثبوت بھی شامل کیا جائیگا۔ کہ انگلستان کے تاجروں سے یہ اشیاء ان کو مل سکتی ہیں۔

شمالی امریکہ سے درآمد کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کا کوٹا ان تاجروں کے لئے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ جو کہ برما سے یا دوسری جگہوں سے بھاگ کر آئے ہیں۔ اور جو کہ دوسرے ممالک سے عام حالات میں یہ چیزیں درآمد کرتے تھے۔

- ۱۔ سامان سنگار — ۱۱۵
- (۲) تمام اقسام کا کاغذ — ۱۵-۱۵۶ / ۱۶۰-۱۵۹-۱۵۸
- (۳) پرانے کپڑے — ۲۲۰
- (۴) دھات کے لیمپ — ۲۷۲
- (۵) مختلف قسم کا لوہے کا سامان — ۲۷۵
- (۶) چھری۔ کانٹے وغیرہ — ۲۷۸

ایسے تاجران براہ راست چیف کنٹرولر آف امپورٹس نئی دہلی کو اپنی درخواستیں ان مخصوص فارموں پر بھجوائیں۔ جو اس افسر کو بھجوائے جاتے ہیں۔ اور تمام درخواستیں ۱۵ اگست ۱۹۴۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(نائب ناظم تجارت)

## معلمین کی ضرورت

بعض بیرونی جماعتوں کی طرف سے معلمین کی ضرورت کے خطوط آتے رہتے ہیں۔ اور وہ مناسب معاوضہ دینے کے لئے بھی تیار ہیں۔ جو احباب جماعتوں میں رہ کر تعلیم و تربیت کا کام کر سکتے ہوں۔ وہ فوراً نظارت تعلیم و تربیت قادیان میں درخواست کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے سکرٹری مقبرہ بہشتی

**نمبر ۸۵۹۷** منکہ غلام فاطمہ زوجہ مولوی محمد عبد اللہ صاحب قوم سلطان احمدی عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۴ء ساکن مدو ملی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ حال بھلوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۵-۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا مہر /۳۵ روپے اور کانٹے طلائی ½ تولہ جس کی قیمت /۵۰ روپے اور بٹن طلائی تکمیلہ /۳۰ روپے کے ہیں۔ ایک دوکان جو میرے خاوند نے میرے نام پر لگائی ہوئی ہے جس کی قیمت /۳۰۰ روپے ہے۔ کل میزان /۴۸۰ روپے ہوئے ان کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان شریف کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی آمد یا جائیداد کی صورت پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد غلام فاطمہ بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد محمد عبد اللہ عربک ٹیچر خاوند موصیہ۔ گواہ شد ظفر اسلام انسپکٹر بیت المال

**نمبر ۸۶۷۳** منکہ علی انور ولد محمد مظہر صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن موضع تاتار کاندی ڈاکخانہ خاص ضلع میمن سنگھ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۶-۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ تفصیل ۱ مندرجہ ذیل تعلقات میں زمین زرعی و سکنی کا آنہ ۳ گنڈہ ۶ کرنت ۲ میرا حصہ ہے

(الف) ضلع میمن سنگھ پرگنہ جوان شاہی تھانہ کلیار چار کے اندر توضیع ۹۶۲۳ و ۱۴۷۵۹ و ۶۴۰۹ و ۱۱۸۹۸ و ۱۱۴۷۰ و ۷۲۶۵ و ۶۵۶۲ نمبر کے تعلقات جن کا مالک یعنی لگان میمن سنگھ کلکٹریٹ میں داخل کیا جاتا ہے۔

(ب) اسی طرح اسی ضلع اور اسی کلکٹریٹ میں داخل ہونے والے معاملہ کی زمین پرگنہ حفرادی۔ تھانہ کاتیاری کے اندر توضیع ۱۰۹۴۳ بھی ہے۔

(ج) اسی ضلع کے پرگنہ جوان شاہی کے اندر تعلقہ آٹھ آنہ گوپ و منصور بہرام خان میں توضیع ۷ بھی ہے۔

(د) اسی کلکٹری میں لاخراج تعلقہ ۲۴۸۷ و ۱۲۷۵۳ و ۱۲۷۵۹ بھی ہے۔

تفصیل ۲ مندرجہ ذیل تعلقات میں زرعی زمین کا آنہ ۷ گنڈہ ۱۹ کڑہ ۳ کاشت ۱½

(الف) توضیع ۲۴۸۷ تعلقہ کے اندر کھتیان ۱۲۵ والی زمین بھی ہے۔

(ب) اسی تعلقہ کے اندر کھتیان ۱۲۶ کے اندر ایک ایکڑ ۳۸ ڈیسیمل زمین بھی ہے۔

(ج) اسی ضلع و پرگنہ میں توضیع ۷ جس کا خزانہ یعنی لگان نواب حبیب اللہ خان صاحب اور راجہ شنوشی چرن اچارجیہ کو دینا ہوتا ہے۔ یہ میرا حصہ ہے لہٰذا مذکورہ بالا کل جائیداد جس کی تشریح تفصیل ۱ و ۲ میں آ چکی ہے۔ کل قطعات زرعی و سکنی زمین کی قیمت اندازاً چار ہزار روپیہ ہے۔

تفصیل ۳ - ایک رہائشی مکان خام واقع موضع تاتار کاندی ضلع میمن سنگھ میں ہے جس میں سے میرے ½ حصہ کی قیمت اندازاً ایک ہزار روپیہ ہے۔ تفصیل ۴ اسی طرح ایک ڈگری کی رقم مبلغ /۴۲۰۰ روپے میں سے میرے حصہ کی رقم /۲۸۰۰ روپیہ ضلع میمن سنگھ کے کلکٹر صاحب بہادر کے ذمہ بحیثیت سرکاری نمائندہ بحوالہ زیر حکم S. M. A. 310 OF 1943 کلکتہ ہائیکورٹ واجب الوصول ہیں لہٰذا اب کل جائیداد کی قیمت /۷۸۰۰ بنتی ہے لیکن میرے ذمہ مندرجہ ذیل قرض اب تک واجب الادا ہیں۔ میری زوجہ ثانی سیدہ سلیمہ اختر خاتون صاحبہ کے حق مہر کے /۱۲۰۰ روپے۔ میرے بہنوئی علی اکبر صاحب کا قرض حسنہ /۱۳۰۰ روپے۔ میری ہمشیرہ سیدہ عزیز النساء صاحبہ کا قرض حسنہ /۲۱۰۰ دیگر شرکاء کے قرض /۱۹۰۰ روپیہ کل مقدار قرضہ جات /۵۸۰۰ ہوئی۔ لہٰذا کل جائیداد /۷۸۰۰ روپے میں قرضوں کی رقم /۵۸۰۰ منہا کرنے پر مبلغ دو ہزار روپیہ کی جائیداد میرے پاس رہ جاتی ہے۔ میں اس کے تیسرے حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت /۵۳ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۳ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد علی انور ... گواہ شد ... علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال

## معاونین الفضل کیلئے درخواست دُعاء

مکرم گلزار محمد صاحب کلکتہ نے دس اصحاب کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے کے لئے مبلغ /۲۵ ارسال کئے ہیں۔ دیگر احباب کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اجر عطا کرے اور مزید نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے (مینیجر)

## اخلاقی فرض

جن احباب کے نام وی۔ پی بھیجے گئے ہیں ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وصول کر کے دفتر کو نقصان سے بچائیں۔ جو وی پی واپس ہوئے وہ پرچے بند کر دیئے جائیں گے اور وہ خریدار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے تازہ خطبات۔ ملفوظات اور ارشادات سے محروم ہو جائیں گے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ محرومی بہت بڑی محرومی ہے۔ یہ خیال مت رکھیں کہ بند شدہ پرچے بعد میں ضرور حاصل ہو سکیں گے (مینیجر)


## ہومیوپیتھک دوائیاں

ہمارے پاس ہر قسم کی

**بایوکیمک اور ہومیوپیتھک**

دوائیاں مل سکتی ہیں۔ امریکہ سے تازہ مال ابھی آیا ہے۔ پرائس لسٹ مفت

**ڈاکٹر مہندرو اینڈ کمپنی**

ہومیوپیتھک کیمسٹس

۱۷ ریلوے روڈ۔ لاہور


باجازت امور عامہ

## اعلان نکاح

مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۴۵ء کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری صدر محلہ دار العلوم نے میرا نکاح سلیمہ بیگم بنت میاں گلاب دین صاحب پیشہ زرگر قوم راجپوت ساکن محلہ دار العلوم سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ ۲۳-۶-۴۵ کو رخصتانہ ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر عبد الغنی عبد ولد میاں عمر الدین صاحب راجپوت سکنہ قادیان

## ضرورت ہے

قادیان کے ایک تجارتی ادارہ کے لئے ایک سٹینو ٹائپسٹ کی ضرورت ہے جو کہ انگریزی میں ڈرافٹ کر سکے۔ اور تیزی سے ٹائپ بھی کر سکے۔ تنخواہ ۶۰ روپے ماہوار الاؤنس بیس روپے کل /۸۰ روپے

قادیان میں رہائش کے خواہش مند کیلئے نادر موقع ہے۔ تمام درخواستیں بنام

**پ۔ ا معرفت الفضل قادیان**

آنی چاہئیں

## خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے (مینیجر)


## چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکئے

## آئندہ کیلئے اس وقت بچایئے

اس وقت روپیہ لگانیکی بہترین مدیں :۔ بیمہ پالیسی، انجمن امداد باہمی، بینک و ڈاکخانے کا بچت کھاتہ اور سب سے بہتر نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فائنینس نے شائع کیا

## آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔

قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ر ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

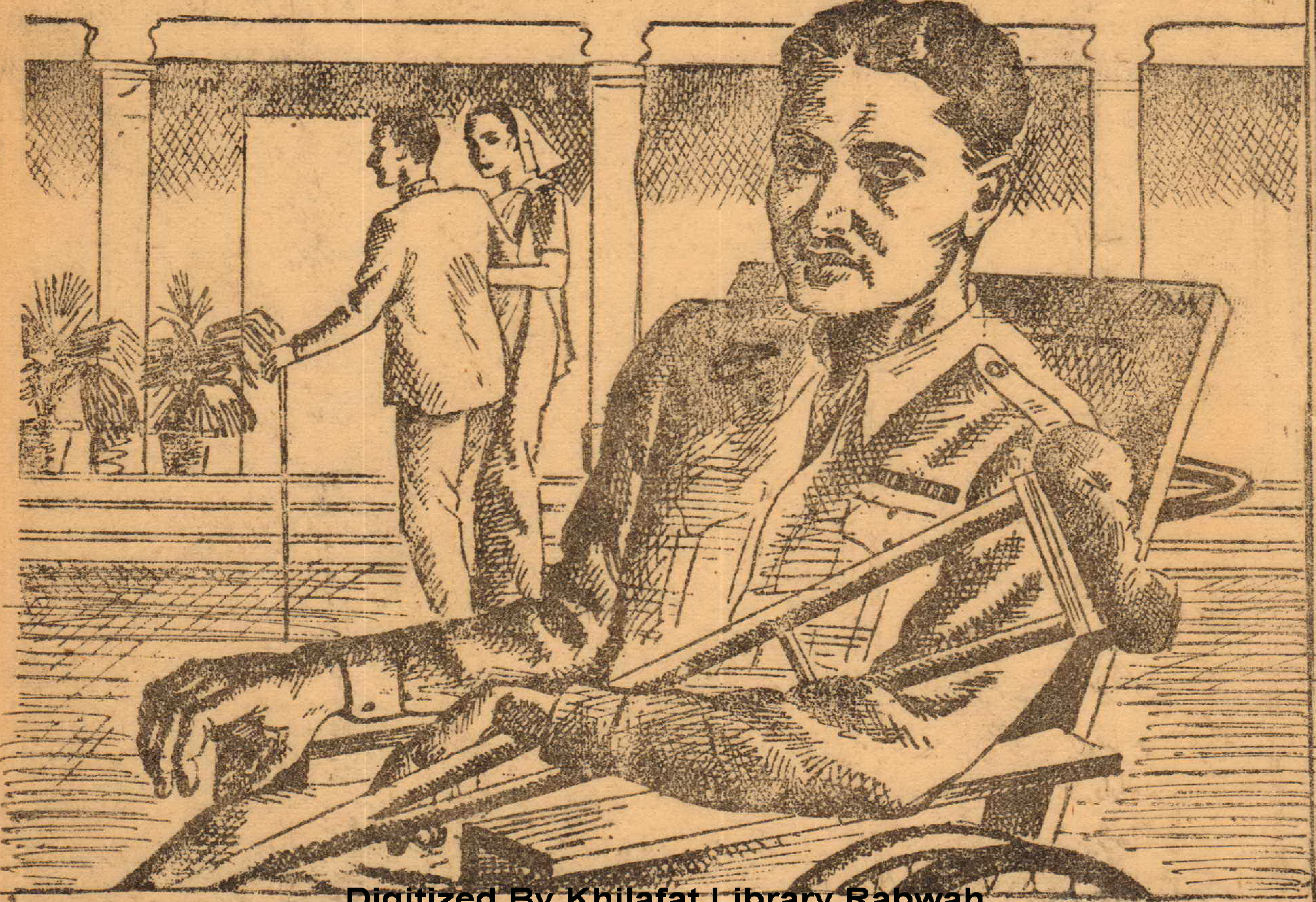

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# فتح کی قیمت

اِس جوان نے بہت سی سخت لڑائیوں میں زخم کھائے ہیں۔ یہ کیرین میں بھی موجود تھا اور امبا الاگی اور طبروق کے معرکوں میں بھی۔ اِس نے العلمین پر رومیل کے حملے کو روکنے میں مدد دی اور پھر تونس تک اُس کا تعاقب کیا۔ اس نے گستاؤ لائن، آڈلف ہٹلر لائن اور گوتھک لائن۔ اٹلی میں دُشمن کے اِن تینوں مورچوں کو توڑنے میں حصّہ لیا۔

مگر یہ اپنے اِنہی کارناموں پر اکتفا نہیں کرے گا۔ اِس کا کام ابھی ختم نہیں ہوا۔ ابھی ایک اور جنگ باقی ہے۔ ابھی ایک اور فتح حاصل کرنی ہے۔ یہ تندرست ہونے کے بعد، جاپانیوں کو اُن کے پُرانے کرتوت کی سزا دینے کیلئے پھر لیس ہو کر میدانِ جنگ میں اُتر آئے گا۔ ۔ ۔

ہم جانتے ہیں کہ جب تک جرمنی کی طرح جاپان کو بھی کامل شکست نہ دیدی جائے، ہماری فتح مکمل نہ ہوگی۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ایک وحشی اور جنگجو قوم سے بلاشرط ہتھیار ڈلوانا آسان نہیں۔ اِس کے لئے ہمیں اور ہمارے اتحادیوں کو انتہائی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ ہمارے سُورما سپاہی اپنے وطن اور اِنسانیت کی خاطر اپنی جانیں ہتھیلی پر لئے سخت سے سخت تکلیفیں جھیل رہے ہیں۔ اور فتح کی طرف رواں دواں بڑھے جا رہے ہیں۔

فتح کی قیمت اِن کے خون اور پسینے سے ادا ہو رہی ہے۔

ہمارے جانباز سپاہیوں کی قربانیاں اُن سب تکلیفوں پر بھاری ہیں جو ہم میدانِ جنگ سے دُور رہ کر برداشت کرتے ہیں۔ تاہم ہمیں لازم ہے کہ جنگ کو جلد ختم کرنے کے لئے اپنی کوششوں میں کسر نہ چھوڑیں۔ پوری ہمت اور استقلال کے ساتھ اپنی خدمات کو جاری رکھیں اور اِن تکلیفوں کو سہتے رہیں تاکہ ایک نئی صبح نمودار ہو کر جنگ کی اِس بھیانک رات کا خاتمہ کر دے۔

## ہماری جنگ جاری ہے۔۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمۂ انفرمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ نے شائع کیا

AAA 354

## 4000 PRECIOUS GEMS

دنیا کی بہترین تصانیف کا

## انتخاب

اس میں مختلف مضامین کے متعلق سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار سو ارشادات جمع کئے گئے ہیں۔ مختلف غیر مسلم و غیر احمدی اقوام پر حقیقی اسلام کی حجت پوری کی گئی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں کا ایک اہم فرض۔

یہ چار سو صفحہ کی تبلیغی کتاب، خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے تیار ہوئی ہے۔ انگریزی داں یہ کتاب شوق سے خریدتے ہیں۔ قیمت صرف دو روپے مجلد عہ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

## بہت مفید رہا

## پانچ شیشیاں اور

جناب عبدالعزیز صاحب انسپکٹر پولیس سٹیشن گلکٹر گنج کانپور سے لکھتے ہیں کہ "آپ کا سرمہ منگوایا۔ استعمال کیا۔ بہت مفید رہا۔ لہذا پانچ شیشی موتی سرمہ فی شیشی ایک تولہ والی جلد بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔"

دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضکہ **موتی سرمہ** جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز
نور بلڈنگ۔ قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لنڈن** ۲ اگست۔ فیلڈ مارشل سر ہیرلڈ الیگزینڈر کو کینیڈا کا گورنر جنرل مقرر کر دیا گیا۔

**لنڈن** ۲ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے جاپانیوں کو بتایا ہے۔ کہ دشمن ہوائی قوت ٹرانسپورٹ اور حفاظتی وغیرہ انتظامات کو برباد کرنے کے بعد جاپان پر فوجیں اتارنے کی کوشش کریگا۔ اتحادی ہوائی جہازوں سے جاپان پر پیشین گوئیوں سے حملے کئے جاتے ہیں۔ اس کے متعلق ریڈیو نے کہا۔ کہ تمام لنگدار چیزوں کو چھپا دو۔ اور کوئی بات نہ کرو۔ جس سے دشمن کو ہمارا پتہ چل سکے۔ ہوائی حملے کے وقت فوراً چھپ جایا کرو۔ آج کل جاپان میں دوکانیں موجود نہیں ہیں۔ آتشگیر بموں نے ان تمام کو جلا دیا ہے۔

**لنڈن** ۲ اگست ملک معظم نے ایتھلون کی جگہ فیلڈ مارشل سر ہیرلڈ الیگزینڈر کو گورنر جنرل مقرر کیا ہے۔ لارڈ ایتھلون ملک معظم کے چچا ہیں۔ آپ ۱۹۴۰ء سے اس عہدہ پر متمکن تھے۔ مارشل الیگزینڈر ۱۹۴۴ء سے بحیرۂ روم میں سپریم اتحادی کمانڈر تھے۔ آپ ہی نے جرمنوں کو اٹالین سے بھگا دیا تھا۔ آپ کی عمر اس وقت ۵۳ برس کی ہے۔ اور سب سے کم عمر فیلڈ مارشل ہیں۔ محاذ اٹلی سے قبل آپ ڈنکرک اور برما کی فوجوں کے انچارج تھے۔ کچھ کینیڈین اخبارات نے حال ہی میں اس امر پر زور دیا تھا۔ کہ مسٹر چرچل کو کینیڈا کا گورنر جنرل مقرر کیا جائے۔

**لنڈن** ۲ اگست۔ کل برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہوا جبکہ کنزرویٹو پارٹی کے ممبر مسٹر براؤن کو سپیکر مقرر کیا گیا ہے۔ سوشلسٹ پارٹی کے ممبر سرکاری بنچوں پر بیٹھے تھے۔ مسٹر ہربرٹ مارلسن کی آمد پر تالیاں بجائی گئیں۔ جب مسٹر چرچل ہاؤس میں داخل ہوئے۔ تو پھر تالیاں بجائی گئیں۔ مسٹر چرچل اپوزیشن بنچوں پر مسٹر ایڈن کے قریب جا بیٹھے۔

**دہلی** ۲ اگست۔ وائسرائے نے شملہ میں لیڈروں کی جو کانفرنس کی تھی۔ اس پر کم و بیش ایک لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے۔ یہ ایک غیر سرکاری اندازہ سے معلوم ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ شملہ کے صرف ایک ہوٹل کا بل ۱۶ ہزار روپیہ کا گورنمنٹ نے ادا کیا۔

**لاہور** ۲ اگست۔ سونا ۸۲/- چاندی ۱۳۶/- پونڈ ۵۲/- امرتسر سونا ۸۱/- چاندی ۱۳۶/- پونڈ ۵۲/- روپے۔

**قاہرہ** ۲ اگست۔ مسٹر محمد توفیق دیاب نے "الاہرام" کے ایک مقالہ میں لکھا ہے۔ عرب ممالک لیبر حکومت کے کام کے منتظر ہیں لیبر راہنماؤں کی تقریریں سننے کے بعد ایسا ہونا لازمی ہے۔ اس نے لکھا ہے۔ لیبر حکومت کی فلسطین میں پالیسی کا عرب حلقوں میں بڑی بیتابی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ مزدور راہنماؤں نے انتخابی تقریروں میں یہودیوں سے لمبے چوڑے وعدے کئے تھے۔ مصر کا معاملہ بھی اہم ہے۔ کیونکہ مصری چاہتے ہیں۔ کہ لیبر حکومت آزادی کے بارے میں ان سے انصاف کرے۔

**نئی دہلی** ۲ اگست۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوستان نے اتحادی ممالک کی امدادی کمیٹی کو ۶½ کروڑ روپیہ کے سامان کی مدد دینے کا وعدہ کیا ہے۔ حکومت ہند ایسی اشیاء مہیا نہیں کریگی۔ جن کی ہندوستان میں قلت ہے۔ یا جن کی برآمد سے ہندوستان پر برا اثر پڑے۔ حکومت ہند۔ کاغذ۔ چائے۔ کپاس۔ کچا سوت۔ ناریل کے ریشے اور جوٹ وغیرہ خود خرید کر کے ان کو برآمد کریگی۔

**سان فرانسسکو** ۲ اگست ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپان میں خوراک کی پیداوار بڑھانے کے لئے جاپانی گورنمنٹ سکول کے ۵ لاکھ بچوں کی لام بندی کی تجویز کر رہی ہے۔ اس سے مارشل نمٹس کے اس اعلان کی تصدیق ہوگئی ہے۔ کہ جاپان اتحادی ناکہ بندی کو بری طرح محسوس کر رہا ہے۔

**واشنگٹن** ۲ اگست اتحادی کونسل میں اس سوال پر شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ کہ جاپان کے شہنشاہ ہیرو ہیٹو کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ امریکن گورنمنٹ اور دیگر گورنمنٹوں میں اختلاف کا نتیجہ یہی تھا۔ کہ پوٹسڈم الٹی میٹم میں شہنشاہ کا کوئی ذکر نہ تھا۔

**فرینکفرٹ** ۲ اگست۔ کل بعد دوپہر کو مسز کے نزدیک ایم لاول آسٹریا میں اترے اور اپنے آپ کو امریکن حکام کے حوالے کر دیا۔

**لنڈن** ۲ اگست۔ ہندوستان کے متعلق لیبر پارٹی نے جو پالیسی مرتب کرنی ہے۔ اس کے سلسلے میں معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر اٹیلی ہندوستانی لیڈر مقیم لنڈن کرشنا مینن وغیرہ کے ساتھ خط و کتابت کر رہے ہیں۔

**پراگ** ۲ اگست۔ ۲۰ لاکھ جرمن اس صنعتی اور زراعتی علاقے میں منتقل ہونے والے ہیں۔ جو بوہیمیا کی شمالی اور مغربی سرحد کے ساتھ پھیلا ہوا ہے۔ جرمنوں کی یہ نقل مکانی تینوں بڑوں کی مرضی کے ماتحت نہیں ہوئی۔ بلکہ چیکوسلواکیہ کے باشندوں کی آمد سے ان کے لئے جگہ خالی کر دی گئی ہے۔ کہ اقتصادی مشکلات پیش نہ آئیں۔

**مداری پور** ۲ اگست ۱۷ جولائی کو مداری پور کی ایک مارکیٹ میں ایک ہوائی جہاز کو حادثہ پیش آیا۔ جس سے ایک سو شخص ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ ہوائی جہاز کے پانچ مسافر بھی گم ہیں۔

**گوام** ۲ اگست۔ امریکن جرنیل نے جاپان کے بارہ شہروں کو الٹی میٹم دیا ہے۔ کہ ان شہروں پر امریکن اڑن قلعے بمباری کرینگے۔ اس لئے ان شہروں سے آبادی کو نکال دینا چاہیئے۔ لاکھوں کی تعداد میں اشتہارات پھینکے گئے ہیں۔ عنقریب اڑن قلعے سخت بمباری کرنے والے ہیں۔

**پیرس** ۲ اگست۔ فرانس کے ۸۹ سالہ بوڑھے لیڈر مارشل پیٹان کے خلاف مقدمہ کی سماعت آج دوسرے مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے۔ آج صفائی کے گواہوں کی شہادتیں شروع ہوگئی ہیں۔ مارشل موصوف کمرہ عدالت میں اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہتے ہیں تاکہ وہ جنگ سے پہلے کے بڑے بڑے فرانسیسی لیڈروں کی زبان سے غدار ہونے کا الزام نہ سن سکیں۔

**برلن** ۲ اگست۔ اتحادی کمان کے روسی نمائندہ کرنل الیگزینڈر گوربالوف نے روسی فوجی حکام کی پہلی کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ برلن کے روسی فوجی حکام کے پاس ہٹلر کی موت کا کوئی ثبوت نہیں۔ روسی فوجی حکام یہ ممکن سمجھتے ہیں۔ کہ ہٹلر ابھی زندہ ہو۔

**سٹاک ہالم** ۲ اگست شاہ گستاف نے سویڈن کی ایک نئی سوشلسٹ گورنمنٹ کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پہلے کولیشن گورنمنٹ کو جو آج سے ساڑھے پانچ برس پہلے بنائی گئی تھی۔ توڑ دیا گیا۔

**دہلی** ۲ اگست۔ ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند نے تمام صوبوں کے گورنروں کی جو کانفرنس منعقد کی تھی۔ آج تیسرے پہر دہلی میں ختم ہوگئی۔ اس کے جلسے دہلی میں دو دن روزانہ دو دفعہ ہوتے رہے۔ کل جلسے دس گھنٹے ہوئے۔ ابھی کوئی سرکاری اعلان اس بارے میں نہیں ہوا۔ کہ کن معاملات پر گفتگو کی گئی۔ صوبوں کے گورنر اپنے صوبوں کو واپس جا رہے ہیں۔

**سرینگر** ۲ اگست کل سوپور میں پنڈت جواہر لال اور مولانا آزاد کا نہایت شاندار جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی پانچ سو کے قریب کشتیاں دریائے جہلم میں چل رہی تھیں۔ اور دریا کے دونوں کناروں پر لوگ قطاریں باندھے کھڑے تھے۔

**لنڈن** ۲ اگست۔ آج بادشاہ سلامت نے بلے متھ میں پریذیڈنٹ ٹرومین سے ملاقات کی۔ رسوم شاہانہ کی ادائیگی کے بعد بادشاہ سلامت نے آگے بڑھ کر پریذیڈنٹ سے ہاتھ ملایا۔ اور فرمایا۔ مسٹر پریذیڈنٹ آپ کے آنے سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ اور اس کے بعد لنچ کھانے کے لئے چلے گئے۔

**پوٹسڈم** ۲ اگست۔ پریذیڈنٹ ٹرومین مسٹر اٹیلی اور مارشل سٹالن کی طرف سے ایک اعلان کیا گیا ہے۔ جس میں مسٹر چرچل کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ آپ نے کانفرنس کو کامیابی سے ختم کرنے میں جو مدد دی۔ اس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ساری دنیا جانتی ہے۔ کہ آپ نے کتنا بڑا کام کیا۔ اور دنیا اسکو کبھی نہیں بھولیگی۔

**لنڈن** ۲ اگست یونان کے بادشاہ چنکنگ جاتے ہوئے آج کل کلکتہ میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی سپاہیوں کی بڑی تعریف کی انہوں نے کہا۔ افریقہ میں ان سپاہیوں نے بڑے شاندار کارنامے دکھائے۔

**واشنگٹن** ۲ اگست۔ جاپانیوں نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ آج اتحادی ہوائی جہازوں نے جزیرہ اوشیما پر ہوائی جہازوں سے سخت بمباری کی۔ کئی ایک کروزروں اور ڈسٹرائروں نے بھی حصہ لیا۔ مسلسل پانچ گھنٹے حملے ہوتے رہے۔ کل رات بھاری امریکن بمباروں نے جاپان پر جو حملہ کیا۔ اس میں نارمنڈی کی نسبت ۲۳۲ ٹن بم زیادہ گرائے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ۲ ہلکے اور بھاری بمباروں نے کیوشو اور کوانشو کو الگ کرنے والی آبنائے میں سرنگیں بچھائیں۔

**واشنگٹن** ۲ اگست۔ آج جاپانی براڈکاسٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ گزشتہ ماہ میں بیس ہزار بمباروں نے جاپان پر حملہ کیا۔